مصلے (جائے نماز) کو کھلا رکھنے کا حکم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1260

تاریخ اجراء: 27 جمادی الاول 1445 ھ / 12 دسمبر 2023 ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا مصلے (جائے نماز) کو کھلا رکھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مصلے (جائے نماز) کو کھلا رکھا جاسکتا ہے مگر بہتر یہ ہے کہ ضرورت پوری ہونے کے بعد فولڈ کر دیا جائے مکمل جائے نماز لپیٹ دی جائے اور اگر صرف کونا موڑ دیا تب بھی حرج نہیں۔اس کی اصل ان احادیث سے نکل سکتی ہے جن میں یہ ہے کہ بغیر تہہ کیے کپڑے کو شیطان استعمال کرتا ہے مگر عوام میں جو مشہور ہے کہ اگر مصلے کا کونا نہیں موڑا تو اس پر شیطان نماز پڑھے گا،اس کی کوئی اصل نہیں۔

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"نماز پڑھنے کے بعد مصلے کو لپیٹ کر رکھ دیتے ہیں، یہ اچھی بات ہے کہ اس میں زیادہ احتیاط ہے، مگر بعض لوگ جانماز کا صرف کونا لوٹ دیتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ایسا نہ کرنے میں اس پر شیطان نماز پڑھے گا یہ بے اصل ہے۔" (بہار شریعت، جلد3، صفحہ499، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سیدی اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا:"اکثر دیہات میں نماز پڑھ کر جب اُٹھتے ہیں کونا مصلے کا اُلٹ دیتے ہیں اس کا شرعاً ثبوت ہے یا نہیں؟"

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواباً تین احادیث نقل فرمائیں:

(1) ابن عساکر نے تاریخ میں جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں: الشياطين يستمتعون بثيابكم فاذا نزع أحدكم ثوبه فليطوه حتى ترجع اليها انفاسها فان الشيطان لا يلبس ثوباً مطوياً شیطان تمہارے کپڑے اپنے استعمال میں لاتے ہیں تو کپڑا اتار کر تہہ کر دیا کرو کہ اس کا دام راست ہو جائے کہ شیطان تہہ کئے کپڑے نہیں پہنتا۔

(2) معجم اوسط طبرانی کے الفاظ یہ ہیں: طووا ثیابکم ترجع الیھا ارواحھا، فان الشیطان اذا وجد الثوب مطویاً لم یلبسہ، وان وجدہ منشوراً لبسہ کپڑے لپیٹ دیا کرو کہ ان کی جان میں جان آجائے اس لئے کہ شیطان جس کپڑے کو لپٹا ہوا دیکھتا ہے اسے نہیں پہنتا اور جسے پھیلا ہوا پاتا ہے اسے پہنتا ہے۔ (ت)

(3) ابن ابی الدنیا نے قیس ابن ابی حازم سے روایت کی: قال: ما من فراش یکون مفروشاً لا ینام علیہ أحد الا نام علیہ الشیطان فرمایا جہاں کوئی بچھونا بچھا ہو جس پر کوئی سوتا نہ ہو اس پر شیطان سوتا ہے۔ (ت)

(مذکورہ احادیثِ مبارکہ نقل کرکے فرماتے ہیں:) ان احادیث سے اس (مصلے کا کونا اُلٹ دینے) کی اصل نکل سکتی ہے اور پورا لپیٹ دینا بہتر ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ206، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net